4509 ۔ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور سے پیداکۓ گۓ ہیں ۔

سوال

میں نے دو کتابوں میں یہ پڑھا ہے کہ نبی مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی نے نور سے پیداکیا اورآپ کوسب مخلوقات سے پہلے پیدا کیا گیاہے اورآپ کی وجہ سے ہی باقی ساری مخلوقات کوپیدا کیا ، لیکن مجھے اس کا یقین نہیں آتا آپ سے گذارش ہے کہ آپ اس کی وضاحت فرمادیں آپ کا شکریہ ۔
اسی طرح کا ایک سوال مستقل فتوی کمیٹی کے سامنے پیش کیاگیا جس کی نص ذیل میں دی جاتی ہے :
سوال ؟ :
اکثر لوگوں کا یہ اعتقاد ہے کہ سب اشیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے پیدا کی گئیں ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نور اللہ تعالی کے نور سے پیدا کیا گیاہے ۔ اوریہ روایت بھی پیش کرتے ہیں (میں اللہ تعالی کا نور ہوں اور ہر چیز میرے نور سے ہے)
اور یہ بھی روایت کرتے ہیں کہ (سب سے پہلے اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نور پیدافرمایا)
تو کیا ان روایات کی کوئ اصل ہے ؟ اور یہ بھی روایت کرتے ہیں کہ (میں عرب ہوں لیکن بغیر عین کے ، یعنی رب ، اور میں احمد ہوں لیکن میم کے بغیر ، یعنی احد) توکیا اس روایت کی بھی کوئ اصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور من نوراللہ کہنے سے اگر تو یہ مراد ہے کہ ان کانور اللہ تعالی کے نورسے نور ذاتی ہے تو یہ قران وسنت کے مخالف ہے جوکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوبشر ثابت کرتے ہیں ، اوراگراس سے یہ مراد ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس لحاظ و اعتبار سے نور ہیں کہ ان کے پاس جو وحی آئ وہ مخلوق میں سے جسے اللہ تعالی نے چاہا اس کی رشدو ہدایت کا سبب بنی تواس لحاظ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں ۔

تو اس کے متعلق مستقل فتوی کمیٹی کا فتوی جاری ہوا ہے جس کی نص ذیل میں پیش کی جاتی ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نور نور ہدایت و رسالت ہے جس کے ساتھ اللہ تعالی نے اپنے بندوں میں سے بصیرت والوں کو جسے چاہا ہدایت عطا فرمائ ، اور اس بات می کوئ شک نہیں کہ نور رسا لت اور نور ہدایت اللہ ہی کی

جانب سے ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{ کسی انسان کے لئے یہ ناممکن ہے کہ اللہ تعالی اس سے کلام کرے مگر یہ کہ اس پر وحی کرے ، یاپھر پرد ہ کے پیچھے سے یا کسی رسول کوبھیج کر ، اور رہ اللہ تعالی کے حکم سے جووہ چاہے وحی کرے ، بیشک وہ بلند و برتر اور حکمت والا ہے ۔

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح کو اتارا ہے ، آپ اس سے پہلے بھی یہ نہیں جانتے تھے کہ کتاب اورایمان کیا چیز ہے ؟ لکین ہم نے اسے نور بنایا ، اس کے ذریعہ سے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں ، بیشک آپ صراط مستقیم کی راہنمائ کررہے ہیں ۔

اس اللہ تعالی کے راہ کی راہنمائ جس کی ملکیت میں سب آسمانوں اور زمین کی ہر چیز ہے ، جان لو! سب کام اللہ تعالی ہی کی طرف لوٹتے ہیں } الشوری / 51 – 53

اوریہ نور خاتم الاولیاء سے نہیں لیاگیا جیسا کہ کچھ ملحد لوگو ں کا یہ عقیدہ ہے اوروہ یہ گمان رکھتے ہیں کہ یہ نورخاتم الاولیاءسے ہے ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم تو گوشت اورھڈیوں وغیرہ سے ہے ۔۔۔الخ ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ماں اور باپ سے ہوئ ہے ، اور ان کی ولادت سے پہلے کوئ مخلوق پیدا نہیں ہوئ اور اسی طرح جو یہ روایت کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالی نے سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نورکوپیدا فرمایا ، یا یہ کہ اللہ تعالی نے اپنے چہرے کے نور سے ایک مٹھی لی تویہ مٹھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ، تو اللہ تعالی نے اس کی طرف دیکھا تو اس میں سے کچھ قطرے گرے تو ان میں سے ہرقطرے سے نبی پیداکیا ، یا پھر یہ روایت کہ ساری مخلوق کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے پیدا کیاگیا ہے ، تو یہ اس طرح کی جتنی بھی روایات ہیں ان کی کوئ اصل نہیں اور نہ ہی ان میں سے کوئ ایک بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ۔

تو مندرجہ بالا فتوی کی روشنی میں یہ ظاہر ہوتاہے کہ یہ اعتقاد رکھنا باطل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور من نور اللہ ہیں ۔

اورجویہ روایات آپ نے سوال میں ذکر کی ہیں کہ میں عین کے بغیر عرب ہوں یعنی رب ، تو اس کی کوئ اصل نہیں اور نہ ہی صحیح ہے اور اسی طرح یہ روایت کہ میں بغیرمیم کے احمد ہوں یعنی احد ۔ اس کی بھی کوئ اصل نہیں ہے ، صفت ربوبیت اور اللہ تعالی کی خاص صفات سے متصف ہونا تو اللہ عزوجل کا خاصہ ہے ان کے ساتھ کوئ اور متصف نہیں ہوسکتا تومطلقا یہ جائز نہیں ہے کہ مخلوق میں سے کسی کو یہ کہا جائے کہ وہ رب ہے اور یا یہ کہ وہ احد ہے ، تو یہ ایسی صفات ہیں جو کہ اللہ سبحانہ وتعالی کے ساتھ خاص ہیں لھذا کسی رسول اوریاکسی اور

بشر کے ساتھ ان صفات کو متصف کرنا جائز نہیں ہے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ پر رحمتیں نازل فرمائے ، آمین ۔

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء ۔ فتاوی اللجنة الدائمة 1/ 310

سوال ؟

کیایہ کہا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالی نے آسمان وزمین کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے لئے پیدا فرمایا ؟ اور اس کا کیا معنی ہے کہ (اگر آپ نہ ہوتے تو میں افلاک (آسمان وزمین) کو نہ پیدا کرتا) کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نہیں ؟ ہمیں اس کی حقیقت بتائیں ؟

آسمان وزمین کو اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پیدا نہیں فرمایا بلکہ اس کا مقصد اللہ تعالی نے اس آیت میں ذکر فرمایا ہے :

ارشاد باری تعالی ہے :

اللہ وہ ذات ہے جس نے ساتوں آسمانوں اوراسی طرح اتنی ہی زمینوں کو پیدا فرمایا ان کے درمیان اس کا حکم نازل ہوتا ہے تا کہ تمہیں اس کا علم ہوجائے کہ اللہ تبارک وتعالی ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالی نے علم کے ساتھ ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے

اورجوحدیث سوال میں ذکر کی گئ ہے وہ موضوع اوربناوٹی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ اور افتراء ہے اس کی صحت کی کوئ اسا س نہیں ملتی ۔

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل اور صحابہ پر رحمتیں نازل فرمائے ۔ آمین ۔ اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء ۔ .